مطبوعات

شرک | از جناب محمد نواز صاحب ناشر: ادارۂ دعوت و اصلاح - ۲۳ - الف سٹیلائٹ ٹاؤن - رحیم یار خان - قیمت: ۱۸/- روپے

"اُن فتنوں سے پہلے پہلے نیکیاں کر لو جو اندھیری رات کی طرح تاریک ہوں گے - صبح کو ایک شخص مومن ہوگا اور شام کو کافر ہو جائے گا اور شام کو کوئی مومن ہوگا تو صبح کو کافر بن جائے گا"۔

(ارشاداتِ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم)

جس درد مندی سے حضورؐ نے ایسے خطرناک حالات کے نمودار ہونے کی پیش گوئی کی تھی، اس کے اثر سے آدمی کانپ جاتا ہے کہ اس کے گرد و پیش کیا ہو رہا ہے اور خود اس کی ذات کون سے گردابوں اور بھنوروں میں پھنسی ہوئی ہے - اس کے ساتھ مؤلف نے چند اور روایتیں لکھی ہیں - جو آج کے نقشۂ احوال کے مزید خد و خال کو نمایاں کر دیتی ہیں - نبی پاکؐ سچے خدا کی طرف سے آئے تھے، انہوں نے سچ فرمایا اور ان کی ارشاد کردہ باتیں مجسّم سچ بن کر سامنے آ رہی ہیں -

اسی دردمندی کے ساتھ محمد نواز صاحب نے شرک جیسے دشمنِ انسانیت روگ کے متعلق یہ کتاب لکھی ہے، ان کا مقصد نہ مناظرہ ہے، نہ فرقہ وارانہ جھمیلوں سے دلچسپی لینا ہے اور نہ قلم کا سکّہ چلانا، بلکہ وہ ہم غفلت زدہ لوگوں کو خطرے سے آگاہ کرنا چاہتے ہیں -

شرک جو سب سے بڑا ظلم اور جرم ہے اور جس کے لیے قرآنی اعلان کے مطابق معافی نہیں ہے، انسان کی ایمانی و روحانی اور اخلاقی و اخروی زندگی کے لیے سامانِ ہلاکت

ہے، اس کی کئی قسمیں اور کئی روپ ہیں۔ وہ مسلمانوں کے اندر خاص خاص راستوں سے داخل ہوتا ہے، خدا کے دین کے ساتھ کوئی دوسرا دین، یا اس کے قانون کے ساتھ کوئی دوسرا قانون اور اس کے اقتدار کے ساتھ کسی اور کے اقتدار اور حاکمیت کو تسلیم کرنا شرک کی ایسی قسم ہے جو نسبتاً بہت وسیع پیمانے پر پھیلی رہی ہے اور جسے کم صورتوں میں محسوس کیا گیا ہے۔

مگر محمد نواز صاحب نے شرک کے متعلق اس اہم ترین پہلو کے علاوہ اور بہت سے پہلوؤں کو واضح کیا ہے اور ان سے بچنے کی تلقین کی ہے۔

ہماری نگاہ میں خلوص سے لکھا ہوا یہ مقالہ قابل قدر ہے۔

تحریکِ اسلامی کے کارکن مؤلف وناشر: محمد اکرم جویہ بی اے ایل ایل بی - پتہ: ڈاکخانہ نصیروالہ ضلع میانوالی - قیمت درج نہیں۔

قارئین ترجمان القرآن مؤلف کو پہلے سے جانتے ہیں اور ان کے متعدد پمفلٹوں کا اجمالی تعارف کرایا جا چکا ہے۔ یہ تو واضح ہے کہ وہ اسلام سے محبت، تحریکِ اسلامی کے لیے جذبۂ اخلاص اور غلبۂ اسلام کے لیے قلبی اضطراب رکھتے ہیں۔ ان کی روح انقلاب انہی عناصر سے عبارت ہے اور اسی روح انقلاب کو دوسروں تک پہنچانے کے لیے وہ پمفلٹوں کا ایک سلسلہ شائع کر رہے ہیں۔ زیرِ نظر پمفلٹ کا نام "تحریکِ اسلامی کے کارکن! ذرا سوچیے تو" ہے۔ اس پمفلٹ میں ان کی انقلابی روح اس سوال کے پیرائے میں ظاہر ہوئی ہے کہ "(ہمارے) اسلام کے علمبردار اور داعی ہونے کے باوجود" ——— "ہمارے ہوتے ہوئے بھی اندھیرا کیوں نہیں چھٹ رہا ہے"۔ اس انقلابی سوال کا جواب انہوں نے اپنے نوجوان دل و دماغ کے ساتھ انقلابی انداز ہی میں دیا ہے اور ضروری دلائل اور حوالے بھی دیئے ہیں۔

اُمید ہے کہ کارکن اس مفید پمفلٹ کے لیے اکرم صاحب کے تمام پمفلٹوں کو پڑھتے رہیں گے جن کا ہم نے مختصر تعارف کرایا ہے یا کرائیں گے۔

عکسِ کعبہ و روضہ جنت روئیداد تقریب تعارف "حمد و نعت" (ابوالامتیاز ع-س-مسلم) پتہ: مسلم صاحب ص ب ۶۱۶۲ - الشارقہ، الامارات العربیہ المتحدہ۔ خوب صورت طباعتی معیار۔

مسلم صاحب کی قوسِ قزحی شخصیت کے متعلق میں اس وقت سے ورطہ حیرت میں ڈوبا ہوا تھا، جب کہ ان کے ضخیم مجموعہ کے مسودہ کی زیارت مجھے نصیب ہوئی۔ میں سوچتا رہ گیا کہ کیا مسلم صاحب کی شاعری بھی کسی تعریف و تحسین کی محتاج ہے۔ مراقبے سے سر اُٹھایا تو یہ روئیداد سامنے تھی۔ اس میں بہت سی عظیم شخصیتوں اور جرائد نے مسلم صاحب کی شاعری کے محاسن ایسے ایسے پیرایوں میں بیان کر دیے ہیں کہ مجھے ان سے بہتر اور کوئی پیرایہ ملتا ہی نہیں۔ لفظوں کا شدید افلاس محسوس ہو رہا ہے۔ اب معاملہ حیرت سے بڑھ کر مسحوریت تک جا پہنچا ہے۔ مسلم صاحب کے دو چار شعر ملاحظہ ہوں:

مجھ کو مرے مقصد کا پتا کیوں نہیں دیتے — ہستی ہی کا احساس مٹا کیوں نہیں دیتے
نورِ حق سے مسجود تھا مجھ کو — میں بظاہر تو ہیچ تھا سب سے

نیل گگن، بیرنگ ڈھنگ کے، پھولوں کو مہکار
روپ ہی روپ، تو نور ہی نور ہے، تو ہی جل جلال

مور مرے من ناچے سکھیو چھن چھن گھنگھرو باجے
جاگے بھاگ جو راہ میں اس کی پگ پگ بچھتی جاؤں

مسلم صاحب کی ہوش ربا شاعری کے متعلق میں چند الفاظ عطاالحق قاسمی کے مستعار لیتا ہوں۔ وہ کہتے ہیں کہ مسلم صاحب کی شاعری کا مسئلہ تو میں نے نقادوں پر چھوڑ دیا ہے۔ "جب ٹ پیا جانے، تے بجو پیا جانے"۔ میں بھی یہی الفاظ دہرا کر اپنا احساس بیان کرتا ہوں کہ شاعری گویا ایک ناقہ کی مانند ہے جس پر سوار مسلم صاحب چاندنی رات میں صحرا کے ریتلے ٹیلوں کے درمیان سے گذرتے ہوئے اپنی پیاری منزل کی جانب رواں ہیں۔ بس اور مجھے کچھ کہنے کی تاب نہیں!

جتھا | مرتب سعید الحسن - جماعت تحفظ حقوق انسانیت (انہی الفاظ کے پہلے حروف سے پمفلٹ کا نام بنا ہے) پتہ: ۷۰۹، گلی ۱۰ - جی ۹/۲ اسلام آباد

پکار | مدیرہ انیسہ رشید - اسلامی ذہن کی طالبات کا جریدہ - پتہ اے ۳۴، بلاک این نارتھ ناظم آباد کراچی - قیمت: ۴ء۵۰

الدعوۃ والارشاد | جامعہ محمدیہ جرماکوٹ کا تعارف وجائزہ - المرکز اسلامی ہنگو، ضلع کوہاٹ نظام مدرسہ کی تفصیل - شریعت بل پر مقالہ -

عروج | ادبی سیریز کا سلسلہ نمبر ۳ - مدیر طارق مسعود طارق فتح جنگ - رابطہ پوسٹ بکس نمبر ۱۵۶۰ - راولپنڈی - قیمت نامعلوم -

قومیتوں کے مسائل اور ہمارا لائحہ عمل | از محمد موسیٰ بھٹو - ناشر: سندھ نیشنل اکیڈمی - پوسٹ بکس نمبر ۲۵۸ - حیدرآباد - سندھی پس منظر کے ساتھ قومیتوں کے مسئلے پر بحث -

عوام، ادب اور عارف شفیق | ترتیب شعیب یوسفی - ناشر: مکتبہ خاتون پاکستان کراچی - رسالہ الٹا جڑا ہوا ہے - کچھ پلے نہیں پڑا - رخ کچھ ٹیڑھا ہے -

المبلغ | دارالعلوم محمدیہ (شیعہ) کا آرگن - ایڈیٹر محمد سبطین نصیری چندہ سالانہ ۲۲ روپے پتہ: دارالعلوم محمدیہ بلاک ۱۹ سرگودھا -

حقائق کی روشنی میں | چار صفحات کا ایک مضمون - شائع کردہ تحریک انجمن تعمیل اسلام ۲/۳۹ - ریٹی گن روڈ - لاہور -

اصول قرأت | مؤلف محمد شریف قاضی - ناشر: شعبۂ دعوت اسلامی پاکستان - مقام و ڈاکخانہ بھنڈگراں - تحصیل کھاریاں ضلع گجرات - بذریعہ بک پوسٹ ایک روپیہ پچاس پیسے کے ٹکٹ ارسال کریں -

دعوتِ فکر | از مولانا مفتی عاشق الٰہی بلند شہری - ناشر: ملک سنز، کارخانہ بازار فیصل آباد دعوتِ حق پر مشتمل مضمون - قیمت: ۷ء۵۰